سبق 5

حضرت بی بی فاطمہ

آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے کی بات ہے۔ مسجد نبوی سے متصل ایک گھر تھا، جس کا ایک دروازہ مسجد نبوی میں بھی کھلتا تھا۔ اسی گھر میں ایک خاتون اپنی گود میں بچہ لئے چکی پیس رہی تھیں، ٹھیک اسی وقت ان کے والد گھر میں تشریف لاتے ہیں۔ اپنی بیٹی کو اس حالت میں چکی پیستے دیکھ کر وہ پوچھتے ہیں۔ ''بیٹی! گھر میں فضہ نہیں ہیں کیا؟''

بیٹی جواب دیتی ہیں۔ ''بابا! فضہ تو گھر میں ہی موجود ہیں۔'' یہ سن کر ان کے والد فرماتے ہیں۔ ''بیٹی پھر آپ چکی کیوں پیس رہی ہیں۔'' بیٹی جواب دیتی ہیں۔ بابا جان! فضہ اور میں نے گھر کے سارے کام بانٹ لئے ہیں اور آج چکی پیسنے کی باری میری ہے، یہ سن کر ان کے والد بہت خوش ہوئے اور بیٹی کو بہت ساری دعائیں دیں۔

اس واقعہ میں جو خاتون گود میں بچہ لئے چکی پیس رہی تھیں، وہ تھیں! جناب سیدہ فاطمہ زہراؑ جن کو لوگ بی بی فاطمہ، بی بی صاحبہ یا جنابہ سیدہ کہتے ہیں۔ان کے والد جو گھر میں تشریف لائے وہ پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور فضہ ان کی کنیز تھیں جو گھر کے کام کاج کیلئے آئی تھیں،لیکن انہوں نے کبھی بھی جناب فضہ کے ساتھ کنیز جیسا سلوک نہیں کیا بلکہ ان کے ساتھ سگی بہن جیسا سلوک کرتیں، یہ اعمال تھے بی بی فاطمہؓ کے اپنے اس اعمال کی وجہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے بے پناہ محبت کرتے اور پارۂ جگر کہہ کر پکارتے۔صرف اپنی کنیز ہی نہیں بلکہ عام لوگوں کے ساتھ بھی بی بی فاطمہ اس قدر شفقت اور مہربانی سے پیش آتیں، جو بھی ان سے ملتا، اُنہیں کا ہو کر رہ جاتا۔وہ ہمیشہ ایسی باتوں سے پرہیز کرتیں، جسے سُن کر کسی کو تکلیف ہو، بلکہ اس قدر ہمدردی و مہربانی سے پیش آتیں کہ سبھی اپنا دُکھ درد اُن سے بیان کرتے اور وہ انہیں ان کے مسائل کا حل بتاتیں۔جس کے سبب وہ تمام عرب ممالک میں خاصی مشہور تھیں۔

جو خاتون آپ کے پاس آتیں، آپ اُنہیں نیک بننے اور اللہ کا شکر بجالانے کی نصیحت کرتیں۔گھر کے کام کے بعد اُن کا زیادہ تر وقت اللہ کا شکر بجالانے اور عبادت خداوندی میں صرف ہوتا، وہ سبھی خواتین سے ضرور نصیحت کرتیں کہ ''حیا تمہارا زیور ہے اُسے کبھی نہ چھوڑنا''۔ان کی زندگی بھی بڑی تکلیف سے بسر ہوتی تھی۔انہوں نے کبھی بھی دولت کی خواہش نہیں کی۔اگر گھر میں کھانا نہ ہوتا تو فاقہ کرلیتیں اور کسی کو بھی اس بات کی بھنک نہیں لگنے دیتیں کہ آج رسول کی بیٹی کے گھر فاقہ ہے۔کئی بار ایسا بھی ہوتا کہ ان کے گھر میں کئی وقت کا فاقہ ہے اور کھانے کا کچھ سامان مہیا ہوا اُسی وقت کسی سائل نے کھانا طلب کیا تو بی بی سیدہ نے فوراً کھانا اُس سائل کو دے دیا اور خود فاقے پر فاقہ کرلیا۔ان کی یہ بہت بڑی خوبی تھی کہ اُنہوں نے اپنے در سے کبھی بھی کسی کو مایوس نہیں کیا جس کے سبب لوگ ان کی بڑی عزت اور احترام کرتے۔لوگ اُن کے ایثار و قربانیوں کے واقعے سناتے اور نصیحت پاتے۔

ان کی شادی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی، جو مسلمانوں کے چوتھے اور آخری خلیفہ تھے۔جن کی شجاعت اور بہادری عرب میں آج بھی مشہور ہے۔ان کے دونوں فرزند امام حسنؑ اور امام حسینؑ، مسلمانوں کے ''امام'' کہلائے جو بی بی فاطمہؓ کی ذاتی تربیت کا ہی ثمرہ ہے۔اگر اسلامی تاریخ دیکھی جائے تو ان کو ذات، رسالت، خلافت اور امامت کی ایسی کڑی معلوم ہوتی ہے، جس سے تینوں رشتے ایک ساتھ منسلک ہیں۔ایسی تھیں حضرت بی بی فاطمہ۔

پڑھیے اور سمجھیے

متصل	:	سٹا ہوا، لگا ہوا	سائل	:	سوال کرنے والا سوالی
واقعہ	:		نصیحت	:	اچھی اور نیک بات بتانا
پیغمبر	:	پیغام پہنچانے والا (اللہ کا)	حیا	:	شرم
کنیز	:	لونڈی۔ دایہ	فاقہ	:	بھوک
اعمال	:	(جمع عمل) کام، طور طریقہ	عین	:	ٹھیک
پارۂ جگر	:	دل کا ٹکڑا	تربیت	:	پرورش
شفقت	:	مہربانی	ثمرہ	:	پھل۔ نتیجہ
شجاعت	:	بہادری			

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

(i) حضرت بی بی فاطمہ کون تھیں؟

(ii) حضرت بی بی فاطمہ کے والد کون تھے؟

(iii) فضہ کون تھیں؟ اور وہ کیا کام کرتی تھیں؟

(iv) حضرت بی بی فاطمہ عورتوں کو کیا تعلیم دیا کرتی تھیں؟

(v) حضرت علیؑ کون تھے؟

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

بچہ ____________

وقت ____________

تکلیف ____________

خاتون ____________

خلیفہ ____________

خالی جگہوں کو سبق کی مناسبت سے پُر کیجیے:

(i) حضرت بی بی فاطمہ حضرت محمدؐ کی .... تھیں۔

(ii) اپنی .... بچہ کیلیے چکی .... رہی تھیں۔

(iii) حضرت بی بی فاطمہ کو حضرت محمدؐ .... کرتے تھے۔

(iv) حضرت بی بی فاطمہ خواتین سے ضرور کہتیں .... ہے۔

(v) حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ مسلمانوں کے .... کہلائے۔

ذیل کی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اسم، صفت، ضمیر اور فعل کو چن کر نیچے کے خانہ میں الگ الگ لکھیے:

اس واقعہ میں جو خاتون گود میں بچے لئے چکی پیس رہی تھیں وہ جناب سیدہ فاطمہ زہراؓ تھیں۔ جن کو لوگ بی بی فاطمہ، بی بی صاحبہ یا جناب سیدہ بھی کہتے ہیں۔ ان کے والد جو گھر میں تشریف لائے وہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اور فضہ ان کی کنیز تھیں جو گھریلو کام کیا کرتی تھیں۔ لیکن انہوں نے کبھی بھی جناب فضہ کے ساتھ کنیز جیسا سلوک نہیں کیا بلکہ وہ ان کے ساتھ سگی بہن جیسا سلوک کرتیں۔ ان کے اس اعمال کی وجہ سے حضرت محمدؐ ان سے بے پناہ محبت کرتے اور اپنا پارۂ جگر کہہ کر پکارتے۔

نمبر شمار	اسم	ضمیر	صفت	فعل
1				
2				
3				

املا درست کر کے لکھیے:

نمبر شمار	مطسل	باٹ	تکریبن	قبجہ	صائل
1					
2					
3					
4					

درج ذیل جملوں کو درست کیجیے اور لکھیے:

(i) ایک گھر تھا مسجد نبوی سے متصل۔ ________________

(ii) چکی پیس رہی تھیں گود میں بچہ لیے۔ ________________

(iii) انھیں کا ہو کر رہ جاتا جو بھی ان سے ملتا۔ ________________

(iv) فاقہ ہے کئی وقت کا ان کے گھر میں۔ ________________

(v) احترام کرتے اور عزت بھی ان کی۔ ________________

واقعات کی مناسبت سے جملوں کو ترتیب دیجیے۔

ایسی تھیں بی بی فاطمہ۔ ____________

آپ خاتون کو نیک بننے اور اللہ کا شکر بجالانے کی نصیحت کرتیں۔ ____________

بیٹی! گھر میں فضہ نہیں ہے کیا؟ ____________

حضرت بی بی فاطمہ، فضہ کے ساتھ بہن جیسا سلوک کرتی تھیں ____________

انہوں نے کبھی بھی دولت کی خواہش نہیں کی۔ ____________

مثال دیکھ کر پورا کیجیے۔

مثال رسول : رسالت

نبی : ____________

خلیفہ : ____________

امام : ____________

ولی : ____________